باسمہ سبحانہ

قل هذه سبيلي ادعوا الى الله على بصيرة انا ومن اتبعني سبحان الله وما انا من المشركين

میرا طریقہ تو یہ ہے کہ میں لوگوں کو خدا کی طرف بلاتا ہوں میں اور میرا پیرو دونوں مضبوط دلیل پر ہیں اور خدا ہر عیب و نقص سے پاک و پاکیزہ ہے اور میں مشرکین سے نہیں ہوں۔

(ترجمہ قرآن)

کتاب مستطاب

اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ

از قلم مصنف رفیع

سرکار صدر المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین

حضرت علامہ الشیخ محمد حسین مدظلہ العالی علی رؤس المومنین

ناشر مکتبہ السبطین 296/9 بی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

بِاسْمِہٖ سُبْحَانَہٗ

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْۤ اَدْعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

"میرا طریقہ تو یہ ہے کہ میں لوگوں کو خدا کی طرف بلاتا ہوں، میں اور میرا پیرو دونوں مضبوط دلیل پر ہیں اور خدا ہر عیب و نقص سے، پاک و پاکیزہ ہے اور میں مشرکین سے نہیں ہوں"

(ترجمہ فرمان علی)

کتاب مستطاب

اصول الشریعہ

فی

عقائد الشیعہ

SIBTAIN.COM

از قلم حقیقت رقم

سرکار صدر المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت علامہ الشیخ محمد حسین مدظلہ العالی علیٰ رؤس المؤمنین

ناشر

مکتبۃ السبطین ۲۹۶/۹ بی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

باسمہ سبحانہ

والدہ مرحومہ کے نام

اگر سیاہ دلم داغ لالہ زار توام
وگر کشادہ جبینم گل بہار توام

چونکہ والد مرحوم و مغفور کا سایۂ عاطفت صغر سنی میں سر سے اٹھ گیا تھا۔ لہٰذا میں بفضلہ تعالیٰ شیدائی سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام والدۂ مرحومہ کے ہی حسن تربیت سے اس قابل ہوا کہ آج اپنی بساط و بضاعت کے مطابق کچھ خدمت دین مبین کر رہا ہوں۔ اس لئے میں اپنی اس ناچیز کتاب کو ان کے نام کے ساتھ معنون کر کے اس حقیر دینی خدمت کا ثواب بطفیل سرکار ولی عصر و امام زمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ ان کی تربت پر تحفۃً ہدیہ کرتا ہوں ۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

آپکا
احقر محمد حسین نجفی عفی عنہ سرگودھا
ستمبر [illegible]

کتابت	سید تکمیل ابن وزیر قرابی
طباعت	شانی پریس سرگودھا
قیمت	۱۵۰/ روپے
بار	چہارم
اگست [illegible]	

کا شکار رہے ہیں۔ ہمیشہ یہ ہوتا رہا ہے کہ ان کے بعض نادان دوست انہیں ان کے حقیقی مرتبہ سے بڑھاتے رہے اور بعض احمق دشمن ان کو ان کے اصل مقام سے گراتے رہے۔ اسی غلو جذبۂ محبت و عقیدت نے یہودیوں و نصرانیوں کو حضرت عزیرؑ اور حضرت عیسیٰؑ کے متعلق "ابن اللہ" ہونے کا فاسد نظریہ قائم کرنے پر آمادہ کیا۔ قالت الیهود عزیر ابن اللہ" وقالت النصاری المسیح ابن اللہ ...... اسی لئے خدائے لم یزل نے ان نادانوں کو تنبیہ فرمائی۔ یا اھل الکتٰب لا تغلو فی دینکم ولا تقولوا علی اللہ الا الحق "اے اہل کتاب! اپنے دینی معاملہ میں غلو (حد سے تجاوز) نہ کرو۔ اور خدا کے متعلق وہی بات کہو جو برحق ہے"۔ اور اس کے مقابل ان کے نابکار دشمن ان ذوات مقدسہ کو من جمیع الجہات اپنے جیسا عام آدمی سمجھ کر نہ صرف ان کے علم و فضل اور عصمت و طہارت کا بلکہ ان کی نبوت و رسالت کا بھی انکار کر بیٹھے۔ قالوا ان انتم الا بشر مثلنا تریدون ان تصدونا عما کان یعبد آباؤنا "تم بالکل ہر لحاظ سے ہم جیسے انسان ہو تم صرف یہ چاہتے ہو ان (بتوں) کی عبادت سے ہمیں روک دو جن کی عبادت ہمارے آباء و اجداد کرتے تھے"۔ ہر دور میں ایسے لوگ بہت ہی قلیل تعداد میں رہے ہیں۔ اور وہ انگلیوں پر گنے جا سکتے ہیں جنہوں نے اعتدال کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ افراط و تفریط کی آلائش سے اپنے دامن کو ملوث نہ ہونے دیا اور ہادیان دین کی محبت و مودت کے نازک معاملہ میں صراط مستقیم پر گامزن رہے۔ ورنہ قلیل ما ھم۔ خلاصۂ کلام یہ کہ اسی طریقۂ جاریہ و سنت مستمرہ کے مطابق حضرات ائمہ طاہرین صلوات اللہ علیہم اجمعین کے متعلق بھی لوگ تین حصوں میں تقسیم ہو گئے۔ کچھ کم توفیق و کم عقل لوگ تو ان بزرگواروں کے فضائل و کمالات اور مناقب و معجزات کی تاب نہ لا کر غلو و تفویض کے گہرے سمندر میں غرق ہو گئے اور کئی قسم کے غلط نظریات ان بزرگواروں کے متعلق (نعوذ باللہ) قائم کر لئے (تفصیل کے لئے احسن الفوائد فی شرح العقائد ملاحظہ ہو) بعض شقی و بدبخت ان کے نہ صرف تمام فضائل و کمالات بلکہ ان کی خلافت و امامت تک کا انکار کر کے ضلالت و ہلاکت ابدی کے عمیق گڑھے میں جا گرے۔ اور یہ دونوں قسم کے لوگ وہ تھے جنہوں نے اس انتہائی نازک مقام میں ان امناء رحمٰن و ہادیان دین و ایمان کی مقدس تعلیمات سے روگردانی کر کے خود اپنی ناقص عقلوں اور فاسد رایوں پر اعتماد کیا لہٰذا نتیجہ یہ نکلا کہ ضلوا واضلوا (خود گمراہ ہوئے اور دوسروں کو گمراہ کیا) تیسرا گروہ وہ تھا جس نے دیگر تمام عقائد و اعمال کی طرح اس مقام رفعت پر بھی ان ہی آل نبی کے مقدس تعلیمات و ارشادات کو اپنے لئے خضر راہ و مشعل ہدایت بنایا اس لئے وہ ہمیشہ جادۂ اعتدال پر گامزن رہے۔ اور افراط و تفریط (غلو و تفویض کی ہلاکت خیزیوں اور ہلال و قتال بردو کی فتنہ انگیزیوں سے محفوظ و مصئون (وخیر الامور اوسطہا) رہے۔ ذات احدیت کا یہ وعدہ ہے کہ والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا وان اللہ لمع المحسنین "جو حق و حقیقت کی تلاش کرنے کے لئے جد و جہد کرتے ہیں ہم ان کو اپنا صحیح راستہ دکھا دیتے ہیں۔ اور خدا تو بالیقین احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے"۔ بالکل اسی مضمون یعنی جناب امیر المومنینؑ کے متعلق عام لوگوں کے تین گروہوں میں تقسیم ہو جانے اور پھر وہ